1107- شرکیہ اعتقادات یا علم غیب کے دعوی پر مشتمل فلمیں دیکھنے کا حکم

سوال

کیا مسلمان شخص کے لیے حکایات وشرکیہ افکار پر مشتمل (ہرکولیس) جیسی فلمیں دیکھنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جن فلموں میں شرک بیان کیا گیا ہو، انہیں دیکھنا، انہیں سننا جائز نہیں، بلکہ مسلمان شخص کے دل کے لیے یہ بہت زیادہ خطرناک ہیں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاتھ میں تورات کا ایک ورق دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے اور انہیں اس ورق کو تلف کرنے کا حکم دیا.

بہت سارے مسلمان ایسے ہیں جن کے پاس ان فلموں میں پائی جانے والی گمراہیوں اور غلط چیزوں کو جاننے اور منکشف کرنے کی اہلیت وصلاحیت نہیں، اور نہ ہی ان کے پاس علم اتنا علم ہے کہ وہ اسے جان سکیں کتنے ہی ایسے فلم بین ہیں جن کے دلوں میں شبہات پیدا ہوئے اور ان کا عقیدہ اور ایمان متزلزل ہو گیا.

بلکہ بعض تو باطل عقیدہ اختیار کر بیٹھے، اور ان فلموں کو دیکھ کر بعض لوگوں کے دلوں میں تو خبیث اور گندا زہر سرایت کر گیا، اور اس کے علاوہ ان فلموں میں کئی قسم کی اور بھی حرام چیزیں پائی جاتی ہیں مثلا موسیقی اور عورتوں کی تصاویر وغیرہ.

اور یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ ان آخری ایام میں ایسی فلمیں بھی بنائی گئی ہیں، اور نشر کی گئی ہیں جس میں محرف شدہ تورات وانجیل کے عقائد، یا دجالوں اور شعبدہ بازوں کی نبوت کے باطل دعوے کیے گئے ہیں، اور یورپ میں ان کو رواج ملا ہے، جہاں دین صحیح نہ ہونے کے نتیجہ میں روحانی خلاء اور فراغت پیدا ہوئی ہے.

اور یورپ میں موجود بعض مسلمان بھی اس سے متاثر ہو کر ان فلموں کو دیکھنے لگے ہیں، اس لیے مسلمان کو اپنے رب سے ڈرنا چاہیے، اور ان کفریہ فلموں کو دیکھنے سے اجتناب کرنا چاہیے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{کیونکہ کان، اور آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے}.الاسراء (36).

اور جب وہ تفریح اور آرام کرنا، اور کچھ سننا چاہے تو وہ ان اشیاء سے کرے جو شرعا حلال ہیں.

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی راہنمائی کرنے والا ہے.

واللہ اعلم.